الفضل

DAILY ALFAZLQADIAN

انّ الفضل بید اللہ

یک ماہ مقام ۲ ماہو

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دارالامان

ٹیلیفون نمبر ۹۱

یوم سہ شنبہ

جلد ۲۹ | ۳۰ ماہ تبوک ۱۳۲۰ ہش | ۸ رمضان المبارک ۱۳۶۰ھ | ۳۰ ماہ ستمبر ۱۹۴۱ء | نمبر ۲۲۳

روزنامہ الفضل قادیان — ۸ ماہ رمضان ۱۳۶۰ھ

آریہ اب راجپوتوں کو مرتد کر رہے ہیں

علاقہ ملکانہ میں آریوں نے جب ارتداد کا سلسلہ شروع کیا۔ تو یہ ان کی سالہا سال کی جد وجہد اور ہزارہا روپیہ صرف کر دینے کا نتیجہ تھا۔ کہ گاؤں کے گاؤں جو مسلمانوں کے کہلاتے تھے۔ مرتد ہونے شروع ہو گئے اور کئی اضلاع آگرہ۔ متھرا۔ فرخ آباد۔ ایٹہ وغیرہ کے علاوہ آس پاس کی ہندو ریاستوں میں بھی ارتداد سیلاب کی طرح پھیلتا چلا گیا۔ اس وقت گو ہندوستان کے مسلمانوں میں ہلچل مچ گئی۔ شور برپا ہو گیا۔ اور ان کے علماء علاقہ ارتداد میں پہونچے بھی۔ لیکن انہوں نے آریوں کی بجائے احمدی مبلغین کے لئے مشکلات پیدا کرنا اور ان کے رستہ میں روڑے اٹکانا اپنا فرض سمجھا۔ اور یہاں تک اعلان کر دیا۔ کہ ملکانوں کا مرتد ہو کر آریہ بن جانا اچھا ہے۔ بہ نسبت اس کے کہ احمدیوں کے ذریعہ ارتداد سے محفوظ رہ کر اسلام کی طرف منسوب ہوں۔

باوجود اس کے احمدی مجاہدین نے میدان ارتداد میں خدا تعالے کے فضل سے نہایت کامیاب خدمات سر انجام دیں اس قدر کامیاب کہ بہت سے غیر احمدی اخبارنویس اور قریباً تمام مسلم پریس نے بڑی فراخدلی سے ان کا اعتراف کیا۔ اور ان خدمات کو ان غیر احمدی علماء کے سامنے بطور نمونہ و مثال رکھا۔ جو آریوں سے مقابلہ کے نام پر لاکھوں روپے وصول کر چکے تھے۔ لیکن سوائے آپس میں لڑنے جھگڑنے کے ان کا کوئی کام نہ تھا۔ مگر ان علماء پر کچھ اثر نہ ہوا۔ اور جب ان کی آمدنی بند ہو گئی۔ تو باوجود اس کے کہ آریہ بڑے زور شور کے ساتھ ملکانوں کو مرتد کرنے میں لگے ہوئے تھے۔ علماء اس علاقہ کو چھوڑ کر چلے آئے۔ اس کے مقابلہ میں احمدی مبلغ آج تک اس علاقہ میں حتی الوسع کام کر رہے ہیں۔ اور نہ صرف احمدی مبلغ موجود ہیں بلکہ کوشش کی گئی ہے۔ کہ ملکانوں میں سے بعض نوجوانوں کو دینی تعلیم دے کر اس قابل بنایا جائے۔ کہ اپنی قوم کو ارتداد کے حملہ سے بچا سکیں۔ اور بعض نوجوان ایسے تیار ہو بھی چکے ہیں۔

اب آریہ اخبارات کے ذریعہ معلوم ہوا ہے۔ کہ آریوں نے اس علاقہ کی طرف سے مجبوراً رُخ بدل کر دوسری طرف جا نکالا ہے۔ چنانچہ لکھا ہے۔ کہ بلند شہر تحصیل بلب گڑھ ضلع گوڑگانواں کے اڑھائی سو مسلمان راجپوتوں کو اُن کی درخواست پر مرتد کیا گیا ہے۔ ان کو مرتد کرنے کی کوشش بیس سال سے جاری تھی۔ ابتدا میں وہ دُوسرے مرتد ہونے والوں کے سخت خلاف تھے۔ اور ان کے ساتھ مقدمہ بازی بھی کرتے رہے۔ لیکن آخر وہ خود بھی مرتد ہو گئے۔ اور اب امید کی جاتی ہے کہ ارد گرد کے دوسرے دیہات کے راجپوت بھی مرتد ہو جائیں گے۔

ملکانوں کے بعد راجپوتوں کا ارتداد ان مسلمانوں کی آنکھیں کھولنے کے لئے کافی ہے۔ جو ہاتھ پر ہاتھ دھرے یہ امید باندھے بیٹھے ہیں۔ کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام آسمان سے اُتر کر تمام غیر مسلموں کو تلوار کے زور سے مسلمان بنا دیں گے۔ وہ تو جب آئیں گے دیکھا جائے گا۔ اس وقت تو غیر مسلم مسلمانوں کو مرتد بنا رہے ہیں۔ پھر تلوار کے ذریعہ اسلام نہ پہلے پھیلا۔ اور نہ اب پھیل سکتا ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے۔ کہ مسلمان کہلانے والے خود سچے مسلمان بنیں۔ اور دوسروں کو اسلام کے جھنڈے کے نیچے جمع کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کریں۔ لیکن وہ لوگ جن میں یہ دونوں باتیں نہیں پائی جاتیں۔ ان کا انجام سوائے اس کے کیا ہو سکتا ہے۔ کہ غیر مسلموں کو جب موقعہ ملے چھاپہ مار کر ان میں سے بہتوں کو اٹھا کر لے جائیں۔

کس قدر افسوس کا مقام ہے۔ کہ آریہ تو بیس بیس سال ایک گاؤں کے لوگوں کو مرتد بنانے میں صرف کر دیں۔ لیکن مسلمانوں کو اس کا علم تک نہ ہو۔ اور اگر ہو۔ تو کانوں میں روئی رکھے پڑے رہیں اور آخر گاؤں کے گاؤں کا مرتد ہو جانا انہیں اتنا بھی صدمہ نہ پہونچائے۔ جتنا ایک پیسہ کے گم ہو جانے پر محسوس ہوتا ہے۔ اس کی وجہ سوائے اس کے کیا ہو سکتی ہے کہ کیا علماء اور کیا امراء۔ اور کیا عوام اسلام کے متعلق قطعاً کوئی درد اپنے سینہ میں نہیں رکھتے۔ انہیں آپس میں لڑنے جھگڑنے سے ہی فرصت نہیں۔ اور ان کی ساری سرگرمیاں اسی میں محدود ہو کر رہ گئی ہیں۔

جماعت احمدیہ کا فرض ہے کہ مسلمانوں کی اس غفلت اور خود فراموشی کو دور کرنے کی ہر ممکن کوشش کرے۔ تکلیفیں اٹھائے گالیاں کھائے۔ بُرا بھلا کہلائے۔ مگر اپنی جد وجہد میں فرق نہ آنے دے۔ تاکہ مسلمان بیدار ہو کر اسلام کی اشاعت و حفاظت کا فرض ادا کریں۔ اور دین و دُنیا میں کامیاب ہو سکیں۔ موجودہ حالات تو اس قدر الم ناک ہیں۔ کہ کوئی دردمند مسلمان ان پر آنسو بہائے بغیر نہیں رہ سکتا۔ ایک وقت تو وہ تھا۔ جب لوگ اسلام میں فوج در فوج داخل ہوتے تھے لیکن آج یہ حالت ہے۔ کہ گروہ در گروہ نکل رہے ہیں اس حالت کو بدلنا جماعت احمدیہ کا فرض ہے۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۸ تبوک ۱۳۲۰ ہش: سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق ساڑھے پانچ بجے شام کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کے فضل سے حضور کی طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو کان درد کی شکایت ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا کریں۔

کل بعد نماز عصر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے ڈاکٹر محمد شریف صاحب ولد چوہدری نظام الدین صاحب سکنہ ڈھورو نارو ضلع تھرپارکر کا نکاح خورشیدہ ثروت صاحبہ بنت میاں عبد الرشید صاحب لاہور کے ساتھ پندرہ صد روپیہ مہر پر پڑھا۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔

افسوس منشی کظیم الرحمٰن صاحب کی والدہ صاحبہ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحابیہ تھیں بعمر ۷۳ سال وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ کل عصر کے بعد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور مرحومہ کو مقبرہ بہشتی کے قطعہ خاص صحابہ میں دفن کیا گیا۔ احباب بلندیٔ درجات کے لئے دعا کریں۔

درخواست ہائے دعا

(۱) ڈاکٹر محمد رمضان صاحب تل کے خلاف بعض مقدمات دائر ہیں (۲) چوہدری نور احمد خانصاحب قادیان کے دونوں لڑکے بیمار ہیں (۳) ملک مبارک احمد صاحب ابن ملک غلام فرید صاحب انگریزی بیکلچرر کے امتحان میں شریک ہوئے ہیں (۴) مولوی احمد حسینی صاحب سعید وکیل حیدر آباد بیمار ہیں۔ (۵) شیخ محمد بشیر صاحب آزاد منڈی مریدکے بیکار ہیں۔ سب کے لئے دعا کی جائے

چندہ کا بقایا دار عہدہ دار نہیں ہوسکتا

جماعتہائے احمدیہ کیلئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے حکم کے مطابق یہ ضروری ہے کہ ہر ایسی جماعت جس کے چندہ ادا کرنیکے قابل اصحاب کی تعداد ۱۲ سے زیادہ ہو وہاں کارکن صرف ایسے ہی شخص مقرر کئے جائیں جو پوری شرح کیساتھ چندہ دیتے ہوں اور انکے

سہ ماہی بجٹ پورا کرنے والی جماعتیں

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ مندرجہ ذیل جماعتوں نے سال حال کی پہلی سہ ماہی مختتمہ ۳۱ جولائی کا تدریجی بجٹ آمد پورا کر دیا ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ دیگر جماعتوں کو چاہیئے کہ کوشش کر کے آئندہ سہ ماہی تک وہ بھی اپنے بجٹ پورے کر دیں۔ تا کہ ان کے نام بھی اخبار میں شائع کر دیئے جائیں۔

(۱) مسجد مبارک (۲) محلہ دار الانوار (۳) محلہ دار العلوم (۴) محلہ دار الرحمت (۵) سیالکوٹ شہر (ظفروال (۷) ڈسکہ (۸) گوجرہ (۹) شورکوٹ (۱۰) سرگودھا (۱۱) خوشاب (۱۲) گجرات (۱۳) کھاریاں (۱۴) ڈنگہ (۱۵) لالہ موسےٰ (۱۶) کوٹ فتح خاں (۱۷) پنڈی گھیپ (۱۸) مظفر گڑھ (۱۹) فی ضلکا (۲۰) کوٹ کپورا (۲۱) موگا (۲۲) بنگہ (۲۳) لدھیانہ (۲۴) سرہند (۲۵) بھٹنڈہ (۲۶) برنالہ (۲۷) انبالہ (۲۸) شملہ (۲۹) دہلی (۳۰) احمد آباد سندھ (۳۱) حیدر آباد سندھ (۳۲) نصرت آباد سندھ (۳۳) سندھ سمنٹ ورکس روہڑی (۳۴) کوئٹہ (۳۵) آگرہ (۳۶) جے پور (۳۷) رنچوڑی (۳۸) لکھنؤ (۳۹) شاہجہانپور (۴۰) کانپور (۴۱) بھوپال (۴۲) جبل پور (۴۳) بمبئی (۴۴) پونا (۴۵) حیدر آباد دکن (۴۶) سکندر آباد دکن ۔

ناظر بیت المال

۲۹ رمضان المبارک تک وعدے پورے کئے جائیں

"دربار خلافت" سے "تحریک جدید" کی قربانیوں کے سلسلہ میں جو مالی مطالبات مخلصین جماعت سے کئے جا رہے ہیں۔ ان کا ساتواں سال ۳۰ نومبر کو ختم ہوگا۔ بہت سے احباب ہیں جنہوں نے ۳۰ ستمبر تک اپنے وعدے پورے کرنے کی جدوجہد کی انشاء اللہ تعالےٰ ان کے نام دعا کے لئے پیش کرنے کے بعد شائع کئے جائیں گے مگر ایک حصہ ایسے احباب کا ہے۔ جو باوجود کوشش کے ۳۰ ستمبر تک اپنا وعدہ پورا نہیں کر سکا۔ انہیں یاد رہنا چاہیئے کہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا یہ ارشاد ہے "کوشش کریں کہ آپکا اور آپ کے سب علاقہ کے لوگوں کا وعدہ اول تو ماہ ستمبر میں۔ ورنہ اکتوبر میں پورا ہو جائے۔"

پس آپ اگر ۳۰ ستمبر تک وعدہ پورا نہیں کر سکے۔ تو اب حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے اس ارشاد کی تعمیل میں ۳۱ اکتوبر سنہ ۱۹۴۱ء تک داخل فرما کر حضور کے منشاء کو پورا کریں لیکن اگر آپ بجائے ۳۱ اکتوبر کے ۲۱ اکتوبر تک اپنا وعدہ پورا کریں تو یہ زیادہ اچھا ہے۔ کیونکہ دفتر تحریک جدید ۲۹ رمضان المبارک مطابق ۲۱ اکتوبر حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں بعد دوپہر ایک فہرست وعدہ پورا کرنے والوں کی پیش کریگا اس لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ۔ تحریک جدید سال ہفتم کا چندہ جو دوست ۲۹ رمضان المبارک مطابق ۲۱ اکتوبر تک مرکز میں داخل کرے گا۔ وہ جہاں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے منشاء مبارک کو پورا کرنے والا ہوگا وہاں اسکا نام حضور کی خدمت میں ۲۹ رمضان المبارک کو دعا کے لئے بھی پیش کیا جائیگا۔ اسیطرح اُن کارکنوں کے نام بھی حضور کی خدمت میں دعا کے لئے پیش کئے جائیں گے۔ جو اپنی جماعت کا چندہ ۲۱ اکتوبر تک سو فیصدی مرکز میں داخل کر دیں گے۔ پس کارکنوں اور افراد کو آج سے اس کوشش میں لگ جانا چاہیئے۔ کہ ان کے وعدہ کی رقم ٹھیک وقت کے اندر داخل ہو جائے۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

بھلوال میں تبلیغی جلسہ

علاقہ بھلوال ضلع سرگودھا کی احمدی جماعتوں نے ۱۲-۱۳-۱۴ ستمبر کو بھلوال میں ایک تبلیغی جلسہ کا انتظام کیا۔ ۱۲ ستمبر کو بارش ہوتی رہی۔ اس لئے اُس دن کا پروگرام دوسرے دن زائد اجلاس کر کے پورا کیا گیا۔ خطبہ جمعہ میں مولوی محمد یار صاحب عارف نے عمدہ پیرائے میں جماعت کو سلسلہ کے سارے کاموں میں دلچسپی لینے کی نصائح کیں۔

۱۳ ستمبر کو عارف صاحب و گیانی عباد اللہ صاحب نے خصوصیات اسلام اور مسئلہ مسلم اتحاد پر پہلے اجلاس میں دلچسپ تقریریں کیں۔ دوسرے اجلاس میں مہاشہ محمد عمر صاحب اور قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے ویدوں میں تحریف اور تناسخ پر عمدہ تقاریر کیں۔ رات کے اجلاس میں قاضی صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت از روئے علامات زمانہ پر اور مہاشہ صاحب نے ہندو مسلم اتحاد پر لیکچر دیئے۔ جو بہت دلچسپی سے سُنے گئے

۱۴ ستمبر کو پہلے اجلاس میں مولوی غلام رسول صاحب راجیکی نے عصمت انبیاء پر عمدہ تقریر کی۔ جس میں غیر احمدی علماء کے خیالات کی تردید کر کے احمدیت کا نقطۂ نگاہ پیش کیا۔ دوسرے اجلاس میں عارف صاحب نے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام بلحاظ آپ کے کارناموں کے بیان کی جس کا پبلک پر اچھا اثر ہوا۔ پھر مہاشہ صاحب نے عمدہ طریق پر ویدوں سے حضور علیہ السلام کی صداقت بیان فرمائی

ہمارے جلسہ میں ہر مذہب و ملت کے لوگ آتے رہے۔ اور باوجود غیر احمدی مولوی کے روکنے کے مسلمان بھی بکثرت آئے۔ ۱۴ ستمبر کی رات کو غیر احمدیوں نے اپنی مسجد میں اور آریوں نے مندر میں ہمارے خلاف جلسے کئے۔ ہم نے رات کا اجلاس ذرا دیر سے کیا۔ جس کی وجہ سے لوگ ادھر سے فارغ ہو کر آ گئے۔ گیانی صاحب نے

رمضان المبارک کے ایام اور عام مسلمان

آج کل رمضان کا مبارک مہینہ گزر رہا ہے جس میں مومنوں کے لئے خدا تعالےٰ کی رحمت کے دروازے کھولے جاتے ہیں۔ اور اس کا قرب حاصل کرنے کی راہیں کشادہ کی جاتی ہیں مگر افسوس ہے کہ ان مبارک ایام سے بھی عام مسلمان نہ تو کوئی مفید سبق حاصل کرتے ہیں۔ اور نہ روحانیت کے لحاظ سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ بلکہ اس مہینہ کو لہو و لعب میں ترقی کرنے کی تقریب سمجھتے ہیں حالانکہ رمضان کے دن روحانی تربیت کے دن ہوتے ہیں۔ اور اس مہینہ میں مسلسل روزے رکھنے کا حکم اس لئے دیا گیا ہے کہ انسان آئندہ گیارہ مہینوں میں اُن اسباق کو یاد رکھے۔ جو رمضان سے حاصل ہوتے ہیں:

عام مسلمان رمضان المبارک کے ایام جن اشغال میں گزارتے ہیں۔ اور پھر رمضان کے ختم ہونے پر خدا تعالےٰ کے فضل کی جو قدر کرتے ہیں۔ اس کا کسی قدر اندازہ اخبار "زمزم" (۷ستمبر) کے ان الفاظ سے لگایا جاسکتا ہے:۔ کہ

"وہ قوم کس طرح کامیاب ہوگی۔ جو عین رمضان المبارک میں سینماؤں کے گرد چکر کاٹتی نظر آئے گی۔ جسے عید کے موقعہ پر یہ کہکر بلایا جائے گا۔ کہ عید کی خوشی میں مس کجن کا دلکش رقص ہوگا"! جنہیں مبارک دی جائے گی سینماؤں کے اشتہاروں میں کہ عید کی خوشی میں دن کو چار شو ہوں گے"!

ایسا کیوں ہوتا ہے۔ اور رمضان المبارک کے ختم ہونے پر یہ نتیجہ کیوں نکلتا ہے اس لئے کہ:۔

"مسلمان میں روزے کا مقصد کس طرح تابناک ہو کر چمکے۔ کہ اس پر رسمی طور پر عمل کیا جاتا ہے۔ اور یہ عہد کرکے عمل کیا جاتا ہے۔ کہ اپنی بدکرداریوں کا سلسلہ برابر جاری رکھیں گے"!

رمضان المبارک کے ایام اس لئے آتے ہیں۔ کہ مومن کو ضبط نفس کا سبق دیں۔ اسے خدا تعالےٰ کے آستانہ پر جھکائیں۔ اس کے اندر خشیت۔ رافت محبت۔ اور تقوٰی پیدا کریں۔ اسے دُنیا کے مالوفات سے الگ کرکے خالق کائنات کا سچا پرستار بنائیں۔ مگر افسوس کہ مسلمان کہلانے والے کورے کے کورے ہی رہتے ہیں۔ کیونکہ وُہ راتوں کو عبادت اور ذکر الٰہی کرنے کی بجائے سینماؤں کے گرد چکر کاٹتے ہیں۔ اپنے اندر روحانیت پیدا کرنے کی بجائے عیش و عشرت کے لئے تیاری کرنے میں مصروف رہتے ہیں۔ اور عید کے دن لہو و لعب کو انتہا تک پہونچا دیتے ہیں:

درحقیقت یہی وُہ خرابیاں ہیں جن کی اصلاح کے لئے اور مسلمان کہلانے والوں کو حقیقی مسلمان بنانے کے لئے خدا تعالےٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا۔ اب آپ کو قبول کرکے ہی مسلمان ان تباہیوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں:۔

نظارت تعلیم و تربیت کی غرض و غایت

جلس مشاورت ۱۹۲۲ء کے دوران میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے تعلیم و تربیت کے متعلق فرمایا:۔ "صیغہ تعلیم و تربیت کی غرض جماعت کی دینی تعلیم و تربیت ہے۔ علماء بنانا نہیں۔ بلکہ ایسے مسائل سے واقف کرانا ہے جن کے سوا کوئی مسلمان مسلمان نہیں ہوسکتا۔ اب کئی عورتیں آتی ہیں جو کلمہ بھی نہیں پڑھ سکتیں۔ اور جب کلمہ نہیں پڑھ سکتیں۔ تو نماز کس طرح پڑھ سکتی ہونگی۔ جب نماز نہیں پڑھ سکتیں۔ تو مسلمان کس طرح ہوسکتی ہیں۔ اور وُہ غرض کس طرح قائم رہ سکتی ہے۔ جو اس سلسلہ کی ہے نماز کوئی ٹونہ نہیں۔ بلکہ با ترجمہ آنی چاہیئے۔ کیونکہ جو ترجمہ نہیں جانتا۔ وہ سمجھ کہاں سکتا ہے۔ اور نماز پر غور کہاں کرسکتا ہے۔ اور جسے یہ بات حاصل نہیں۔ وُہ خدا سے تعلق کیسے پیدا کرسکتا ہے...... ہماری غرض اسی وقت پوری ہوسکتی ہے۔ جب ہمارا ایک ایک مرد۔ ایک ایک بچہ۔ ایک ایک عورت اس قدر واقفیت دین سے رکھتے۔ جو مسلمان بننے کے لئے ضروری ہے...... اس صیغہ کا مطلب یہ ہے"

گالیاں اور "پیغام صلح"

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنے ایک خطبہ جمعہ مندرجہ اخبار "الفضل" ۱۸۔ اگست ۱۹۴۱ء میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نبوت کا ذکر فرماتے ہوئے اس امر پر روشنی ڈالی تھی۔ کہ اگرچہ غیر مبائعین حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نبوت سے انکاری ہیں۔ مگر ۱۹۱۴ء سے پہلے ان کا عقیدہ یہی تھا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام خدا تعالےٰ کے نبی اور رسول ہیں۔ چنانچہ مولوی محمد علی صاحب اور دوسرے غیر مبائعین کے اس کے متعلق شائع شدہ متعدد اعلانات موجود ہیں۔ چونکہ حضور کا یہ خطبہ جمعہ مولوی محمد علی صاحب کی تبدیلی عقیدہ کا نہایت کُھلا کُھلا ثبوت پیش کر رہا تھا۔ اس لئے جناب مولوی محمد علی صاحب نے اپنے اخبار "پیغام صلح" میں اس کا جواب دینے کی ناکام کوشش کی۔ اور صحیح جواب دینے سے عاجز آکر اپنے مضمون کے ابتدا میں اس بات کی آڑ لی۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنے خطبہ میں غیر مبائعین کو "پیغامی" کہکر کیوں مخاطب کیا ہے۔ چنانچہ انہوں نے لکھا:۔

"باوجود لا تنابزوا بالالقاب کی طرف توجہ دلانے کے وُہ اس نام سے ہمیں یاد کرتے ہیں۔ حالانکہ نہ ہم نے اپنا یہ نام رکھا۔ نہ دُنیا میں ہم اس نام سے مشہور ہیں۔ اور اس سے ان کی غرض اپنے مریدوں کے دلوں میں ہمارے لئے تحقیر پیدا کرنا ہے"!

جناب مولوی صاحب کے اس غیر متعلق اعتراض کا جواب حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے یہ دیا۔ کہ "یہ لفظ تحقیر اور تذلیل کے لئے نہیں۔ بلکہ ایک امتیازی علامت کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اور ہماری نیت اس سے ہرگز کسی بُرے مفہوم کی طرف اشارہ کرنے کی نہیں ہوتی"! نیز یہ بھی تحریر فرمایا۔ کہ اگر یہ لفظ آپ کو بُرا لگتا ہے۔ تو آپ اظہار فرمائیں۔ ہم اس سے بخوشی اجتناب کریں گے"! (الفضل ۱۴۔ اگست ۱۹۴۱ء)

مولوی محمد علی صاحب کی سخت کلامی

اس کے ساتھ ہی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اس امر کا اظہار بھی فرمایا۔ کہ ایک طرف تو مولوی صاحب کی یہ حالت ہے۔ کہ وُہ اپنے متعلق "پیغامی" کا لفظ استعمال ہونے پر اتنا بُرا مناتے ہیں۔ اور اسے لا تنابزوا بالالقاب کے ماتحت لاکر قابل اعتراض ٹھہراتے ہیں۔ مگر دوسری طرف ان کا اپنا طرز عمل یہ ہے۔ کہ وُہ ہماری جماعت کو ہمیشہ "قادیانی"۔ اور "محمودی جماعت" کے نام سے مخاطب کرتے ہیں اور ان کے رفقاء بھی اپنے مضامین میں ہمارے متعلق یہی الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ کیا اس موقعہ پر قرآن مجید کا یہ حکم کہ لا تنابزوا بالالقاب ان کے مدنظر نہیں ہوتا۔ اور اس ضمن میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جناب مولوی محمد علی صاحب کی سخت کلامی اور گالیوں کی بعض مثالیں پیش فرمائیں۔ مثلاً یہ کہ:۔

(۱) مولوی محمد علی صاحب۔ اور ان کے رفقاء جماعت احمدیہ قادیان کو اکثر "قادیانی" اور "محمودی جماعت" کے نام سے پکارتے ہیں۔ اور اس کی وجہ ان کی طرف سے یہ بیان کی گئی ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی بیعت کرنے والے لوگ احمدی نہیں رہے۔ چنانچہ غیر مبائعین نے اپنے اخبار میں جماعت احمدیہ قادیان کے متعلق یہ تحریر کیا۔ کہ:۔ "ان کا نام محمودی ہے احمدی نہیں"! (پیغام صلح ۱۲ دسمبر ۱۹۱۷ء)

(۲) حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز جن لوگوں کو ان کی اخلاقی یا دینی کمزوریوں کی وجہ سے جماعت سے خارج کردیتے ہیں۔ مولوی محمد علی صاحب اور دوسرے غیر مبائعین کو ایسے لوگوں کے ساتھ بہت جلد گہری ہمدردی پیدا ہو جاتی ہے اور وُہ ہر طریق سے انکی امداد کرنے کے اسباب کے خواہاں ہوتے ہیں کہ کسی طرح یہ مخرجین کا گروہ نظام خلافت کے خلاف کوئی فتنہ برپا کرے

چنانچہ ایسے ہی جماعت سے ایک خارج شدہ شخص حکیم عبدالعزیز کی حمایت کرتے ہوئے مولوی صاحب لکھتے ہیں۔ " اور ان کے مقابلہ میں خلیفہ صاحب عجیگی بن بیٹھے ہیں۔"

(پیغام صلح ۳۰ جولائی ۱۹۴۰ء)

(۳) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق جو دعائیں فرمائی ہیں ان کے جواب میں مولوی صاحب لکھتے ہیں۔ "دعاؤں کو ہم کیا کریں دعائیں تو حضرت نوحؑ نے بھی اپنے بیٹے کے متعلق بہت کی تھیں۔"

(پیغام صلح ۱۷ جنوری ۱۹۳۸ء)

(۴) مولوی محمد علی صاحب کے بعض رفقا نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو یزید سے شباہت دی۔ (نعوذ باللہ من ذالک) تو اس پر مولوی صاحب نے ان کی حمایت میں لکھا۔ "باقی رہا یہ امر کہ کسی نے میاں صاحب کو یزید سے شباہت دے دی تو یہ کوئی گالی نہیں۔ یزید بھی تو اولوالامر میں سے تھا۔"

(پیغام صلح ۲۶ اگست ۱۹۳۷ء)

کیا خدا تعالیٰ کے الہامات "گالیاں" ہیں

الغرض حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ مضمون اتنا حقیقت افروز تھا۔ کہ خود غیر مبایعین بھی اس سے سراسیمہ اور پریشان ہو گئے۔ مگر اب ۲۱ ستمبر ۱۹۴۱ء کے پیغام صلح میں ایک مضمون نگار کی طرف سے "میاں صاحب کی گالیاں" کے عنوان سے ایک مضمون شائع کیا گیا ہے۔ جس میں یہ دعوے کرنے کے بعد کہ ہمیں جناب صاحبزادہ صاحب کی تصنیفات کے مطالعہ کا شرف حاصل ہے اس لئے ہم ان کی تحریروں سے گالیوں کی فہرست مرتب کر کے پیش کرنا چاہتے ہیں۔ "میاں صاحب کی گالیوں کی قسط اول پیش کی گئی ہے۔ لیکن اس قسط کے دیکھنے سے یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس مضمون کا نام بجائے "میاں صاحب کی گالیاں" کے اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی گالیاں بلکہ خدا تعالیٰ کی گالیاں (نعوذ باللہ)

رکھا جاتا تو موزوں اور مناسب تھا کیونکہ اس قسط میں بہت سے ایسے الہامات درج کئے گئے ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر نازل فرمائے۔ اب اگر یہ گالیاں ہیں تو خدا کی طرف منسوب ہوں گی۔ کیونکہ یہ تو اسی کا کلام ہے۔ جو الہام کے طور پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر نازل ہوا۔ الہامات کے اس حصہ کے علاوہ باقی جو عبارتیں درج کی گئی ہیں۔ وہ بھی خواندگان کرام پڑھ کر اندازہ لگائیں گے کہ یہ کسی صورت میں بھی "گالیاں" نہیں ہیں۔

یہ گالیاں نہیں

اب میں "پیغام صلح" کی مفروضہ گالیوں کی فہرست درج کرتا ہوں۔ تاکہ قارئین اس بات پر پورے طور سے غور کر لیں۔ کہ پیغام صلح کے یہ مضمون نگار اپنے دعوے میں کہاں تک حق پر ہیں

(۱) "ایک گروہ خوارج کا میری خلافت کا مزاحم ہو رہا ہے۔ (تقریر میاں صاحب صفحہ ۲۸ جلسہ سالانہ ۱۹۱۲ء)"

یہ عبارت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی نہیں بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک رویا ہے۔ جس میں حضورؑ نے بیان فرمایا ہے کہ ایک گروہ خوارج کا میری خلافت کی مخالفت کر رہا ہے۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے میرا نام علی رکھا۔ اور فرمایا کہ تو ان لوگوں کو چھوڑ دے۔" (آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۵۶۳ عربی عبارت)

(۲) "کئی چھوٹے ہیں جو بڑے کئے جائیں گے۔ اور کئی بڑے ہیں جو چھوٹے کئے جائیں گے۔ (صفحہ ۲۹ مندرجہ بالا و آئینہ صداقت صفحہ ۲۰)"

یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کلام ہے۔ جو آپ نے براہین احمدیہ حصہ پنجم کے صفحہ ۸۷ میں تحریر فرمایا ہے۔

(۳) "خدا دو مسلمان فریقوں میں سے ایک کا ہو گا۔ پس یہ پھوٹ کا ثمرہ ہے (صفحہ ۳۰) پس اگر موجودہ فتنہ نہ ہوتا تو یہ الہام کس طرح پورا ہوتا۔" یہ الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ہے (تذکرہ) اس

میں گالی کا کونسا لفظ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ایک الہام ہے۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اسے اس کے صحیح مصداق پر چسپاں فرمایا ہے۔

(۴) شر الذین انعمت علیھم

یہ الہام شیخ رحمت اللہ صاحب اور جماعت لاہور پر چسپاں کیا گیا (صفحہ ۳۰ و صفحہ ۳۱) چسپاں نہیں کیا گیا۔ بلکہ جہاں پر یہ الہام درج ہے۔ وہاں پر یہ عبارت بھی موجود ہے۔ کہ شیخ رحمۃ اللہ لاہوری کے لئے حضور نے دعا فرمائی تو الہام ہوا شر الذین انعمت علیھم (اخبار بدر جلد ۱ عدد ۸) پس جو چیز الہام کے ساتھ ہی درج ہوا ہو۔ "چسپاں کیا گیا" قرار دینا کہاں کی دیانت ہے۔

(۵) "لاہور میں ایک بے شرم ہے۔ صفحہ ۳۱" یہ بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام ہے (تذکرہ صفحہ ۶۵۱) اور اسی دن یہ الہام بھی اس کے ساتھ ہوا کہ انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت ویطھرکم تطھیرا کہ اے اہل بیت اللہ تعالیٰ تمہیں الزام لگانے والوں کے الزاموں سے پاک کرے گا۔ اس سے صاف ظاہر ہے۔ کہ پہلے الہام میں "بے شرم" کا لفظ جو استعمال کیا گیا ہے تو اس کی وجہ یہی ہے۔ کہ اس سے مراد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اہل بیت پر اعتراض کرنا تھی۔ سو غیر مبایعین خود دیکھ لیں۔ کہ اہل بیت پر اعتراض کون کرتا ہے۔ اور ان کی عداوت میں کون فریق حد سے زیادہ تجاوز کر رہا ہے۔

(۶) "مولوی محمد علی صاحب کو رویا میں کہا آپ بھی صالح ہیں اور نیک ارادہ رکھتے تھے۔ آؤ ہمارے ساتھ بیٹھ جاؤ۔ صفحہ ۳۱" یہ بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام ہے۔ اور اصل الفاظ "صالح ہیں" نہیں بلکہ صالح تھے ہیں دیکھیں (تذکرہ صفحہ ۷۴۱) معلوم ہوتا ہے۔ کہ غیر مبایعین کے دل بھی لفظ "تھے" سے جو ماضی ہے گھبراتے ہیں۔ اور وہ سمجھتے ہیں کہ اس میں مولوی محمد علی صاحب کی صالحیت کا جو ذکر ہے۔ وہ زمانہ ماضی کے متعلق ہے۔ اور اب اس خوف سے وہ تھے کی بجائے تحریفاً "ہیں" لکھنے لگے ہیں

(۷) "رویا حضرت مسیح موعود۔ چھوٹی مسجد کے اوپر ایک تخت بچھا ہوا ہے۔ اور میں اس پر بیٹھا ہوں۔ اور میرے ساتھ ہی مولوی نور الدین صاحب بھی بیٹھے ہوئے ہیں۔ ایک شخص . . . . . اس کا نام ظاہر کرنے کی ضرورت نہیں دیوانہ وار ہم پر حملے کرنے لگا۔ میں نے کہا اس آدمی کو پکڑ کر مسجد سے نکال دو اور اس کو سیڑھیوں سے نیچے اتار دیا۔ وہ بھاگتا ہوا چلا گیا۔ یاد رہے کہ مسجد سے مراد جماعت ہوتی ہے صفحہ ۳۱"

ان تمام اقتباسات سے ظاہر ہے کہ یہ سب کے سب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات اور رویاء ہیں۔ اور ان میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے نہ تو کوئی گالی غیر مبایعین کو دی ہے۔ اور نہ ہی ان میں کوئی سخت کلامی ہے۔ حیرانگی کی بات ہے۔ کہ ہماری طرف سے تو یہ کہا جاتا ہے۔ کہ غیر مبایعین حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو گالیاں دیتے اور آپ کی نسبت سخت کلامی کرتے ہیں۔ مگر اس کے جواب میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض الہامات تحریر کر کے ان کا نام "میاں صاحب کی گالیاں" رکھا جاتا ہے۔

بریں عقل و دانش بباید گریست

(باقی) خاکسار ملک محمد عبد اللہ

فوری ضرورت

ایک احمدی دوست کو اپنی ایک فرم کے لئے فوری طور پر درزیوں کی خدمات کی ضرورت ہے۔ امیدوار معمولی درزی کا کام جانتا ہو لیکن یہ ضروری ہے کہ اپنی مشین رکھتا ہو کیونکہ مشین وہ صاحب سپلائی نہیں کرتے۔ مہینہ میں حسب قابلیت تیس روپیہ ماہوار سے ۵۰ روپیہ ماہوار تک کما سکتے ہے۔ امیدواران اپنی جماعت کے عہدیداران کی تحریری تصدیق اپنے ساتھ لے کر ٹانڈہ ہوشیارپور میں جلد سے جلد پہونچ جائیں۔ اور وہاں نور الہٰی صاحب مالک نگاہ فیکٹری کو ملیں۔ ان کے احمدی ہونے کی بناء پر بعض شریروں نے ان کی فرم میں بائیکاٹ کر دی ہے۔ جس کی وجہ سے انکو نقصان پہونچنے کا خطرہ ہے۔ لہٰذا امیدواران جلد سے جلد پہونچ جائیں۔ اس اعلان میں کشمیر کی جماعتیں خصوصیت

مندرجہ ذیل احباب نوٹ فرمالیں

ذیل میں اُن احباب کے اسماء کی فہرست درج ہے۔ جن کا چندہ "الفضل" ۲۰ اکتوبر ۱۹۴۱ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ تمام احباب اچھی طرح نوٹ فرمالیں۔ کہ اگر ان کی طرف سے ۱۰ اکتوبر ۱۹۴۱ء تک چندہ وصول نہ ہوا۔ یا ادائیگی کے متعلق کوئی اطلاع نہ پہنچی۔ تو ان کے نام گیارہ اکتوبر ۱۹۴۱ء کو وی۔ پی ارسال کر دیئے جائینگے ہم دوستوں کی خدمت میں بارہا بعد منت و سماجت عرض کر چکے ہیں۔ کہ اگر وی۔ پی وصول نہ کرنا ہو۔ تو دفتر کو قبل از وقت اطلاع دے دی جائے۔ تا دفتر وی۔ پی کے خرچ سے بچ جائے۔ لیکن افسوس بعض احباب پر ہماری التجاؤں کا کوئی اثر نہیں۔ وہ نہ خط لکھیں گے۔ نہ بروقت ادائیگی کریں گے۔ اور جب وی۔ پی جائیگا۔ تو اسے بھی وصول نہ کریں گے۔ لیکن اگر اس کے نتیجہ میں پرچہ روک دیا جائے۔ تو پھر گلہ و شکوہ کا باب کھول دینگے۔ موجودہ حالت میں یہ باتیں قطعاً ناقابلِ برداشت ہیں۔ کیا ایسے احباب خدارا اس طریق عمل کو ترک نہ فرمائیں گے۔

"مینیجر"

- (۱) میاں غلام حسین صاحب
- ۶۱ - چودہری غلام احمد صاحب
- ۹۷ - عبد العظیم صاحب
- ۱۳۱ - چودہری نذیر احمد صاحب
- ۱۰۱ - پیر حاجی احمد صاحب
- ۔ محمد عثمان صاحب
- ۲۹۱ - سردار خانصاحب
- ۳۶۲ - بابو عبد الغفور صاحب
- ۳۸۷ - شیخ قدرت اللہ صاحب
- ۲۷۹ - مولوی عبد الحی صاحب
- ۶۲۰ - غلام محی الدین صاحب
- ۶۴۹ - مولوی محمد الدین صاحب
- ۷۹۳ - مولوی عمر الدین صاحب
- ۹۱۹ - ملک رسول بخش صاحب
- ۱۳۷۸ - نیاز محمد صاحب
- ۱۶۲۶ - ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب
- ۱۸۰۵ - ڈاکٹر گوہر الدین صاحب
- ۱۸۹۳ - مولوی محمد حسین صاحب
- ۲۰۲۵ - ایم عظیم الدین صاحب
- ۲۵۳۵ - خلیل احمد صاحب
- ۲۵۴۶ - سید صادق علی صاحب
- ۲۸۷۱ - ملک صاحب خانصاحب
- ۳۲۴۷ - روشن الدین صاحب
- ۳۴۱۶ - مولوی مبارک علی صاحب
- ۳۵۱۵ - محمد شفیع صاحب
- ۳۷۵۳ - پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ
- ۴۳۳۱ - سو ممبر خانصاحب
- ۵۰۸۴ - دوست محمد صاحب
- ۵۲۷۷ - اعجاز حسین صاحب
- ۵۳۱۶ - خلیل شاہ صاحب
- ۵۳۲۹ - مولوی سعد الدین صاحب
- ۵۴۶۸ - ڈاکٹر جلال الدین صاحب
- ۵۶۴۹ - منشی اللہ دتا صاحب
- ۵۷۴۳ - چوہدری محمد شریف صاحب
- ۶۲۱۴ - عبد الغفور صاحب
- ۶۴۷۲ - اے جی ناصر صاحب
- ۶۸۴۰ - مخدوم نذیر احمد صاحب
- ۶۸۸۱ - نکھے خاں صاحب
- ۶۹۳۲ - میر عبد الرحمٰن صاحب
- ۷۲۴۰ - چودہری سردار احمد صاحب
- ۷۷۲۵ - ملک نادر خانصاحب
- ۷۷۴۵ - ایم ایم سلیم اکبر صاحب
- ۷۷۵۵ - خواجہ عبد الغفار صاحب
- ۷۷۸۷ - میاں عطاء اللہ صاحب
- ۷۸۴۰ - پیر عبد العلی صاحب
- ۷۹۵۲ - احمد حسین سعید صاحب
- ۷۹۶۲ - ڈاکٹر محمد انور صاحب
- ۸۰۲۰ - عبد العزیز صاحب
- ۸۳۱۹ - محمد شفیع صاحب
- ۸۴۱۲ - رحیم بخش صاحب
- ۸۴۷۶ - ڈاکٹر فضل کریم صاحب
- ۸۵۰۹ - محمد اکمل صاحب
- ۸۸۷۰ - محمد عبد اللہ صاحب
- ۸۸۸۱ - چوہدری غلام محمد صاحب
- ۹۰۵۹ - میاں محمد سلطان صاحب
- ۹۰۹۲ - ایم۔ اے۔ جلیل صاحب
- ۹۲۴۰ - سید زمان شاہ صاحب
- ۹۴۴۳ - محمد خاں حکیم صاحب
- ۹۴۵۹ - محمد عیسٰے صاحب
- ۹۵۰۰ - چوہدری محمد حسین صاحب
- ۹۸۰۸ - پریذیڈنٹ احمدیہ میڈیکل
- ۹۸۵۶ - رشید محمد صاحب
- ۹۸۸۱ - چوہدری فضل احمد صاحب
- ۹۸۴۳ - منشی کرم الدین صاحب
- ۹۹۴۱ - غلام نادر صاحب
- ۹۹۵۴ - منشی برکت علی صاحب
- ۹۹۹۶ - چوہدری اعظم علی صاحب
- ۱۰۰۱۲ - ڈاکٹر علی گوہر صاحب
- ۱۰۱۰۷ - بنجانہ ملک محمد شفیع صاحب
- ۱۰۱۲۲ - بابو محمد افضل صاحب
- ۱۰۱۲۵ - چوہدری عبد اللہ صاحب
- ۹۰۴۳ - " فتح خان صاحب
- ۱۰۰۷۵ - ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب
- ۱۰۱۷۷ - امیر جماعت احمدیہ
- ۱۰۱۹۰ - میاں نذیر احمد صاحب
- ۱۰۳۰۷ - میر غلام محمد صاحب
- ۱۰۳۱۱ - شیخ نواب الدین صاحب
- ۱۰۳۲۵ - ڈاکٹر لال الدین صاحب
- ۱۰۴۶۳ - لفٹنٹ محمد اسمٰعیل صاحب
- ۱۰۵۱۱ - ایم بشیر الدین صاحب
- ۱۰۷۲۱ - حافظ سخاوت علی صاحب
- ۱۰۷۹۶ - میاں غلام رسول صاحب
- ۱۰۸۷۵ - محمد شریف صاحب
- ۱۰۸۷۶ - ڈاکٹر شیخ احمد دین صاحب
- ۱۰۹۱۴ - ماسٹر نواب دین صاحب
- ۱۰۹۲۰ - میر حمید اللہ صاحب
- ۱۰۹۳۷ - سکرٹری صاحب
- ۱۰۹۸۰ - عبد الحمید صاحب
- ۱۱۰۵۵ - چوہدری غلام محمد صاحب
- ۱۱۲۷۹ - شیخ فضل کریم صاحب
- ۱۱۲۹۴ - ملک عمر علی صاحب
- ۱۱۴۲۷ - خان بہادر ضیاء اللہ خان صاحب
- ۱۱۶۹۸ - محمد بخش صاحب
- ۱۱۷۰۳ - ملک احمد خان صاحب

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

لنڈن ۲۷ ستمبر۔ بی بی سی کے بیان کے مطابق موسلا دھار بارش کے باوجود لینن گراڈ کی جنگ کی شدت میں کمی واقع نہیں ہوئی۔ جنوب میں جرمنی اور شمال میں فنی فوجیں پرزور حملے کر رہی ہیں۔ کسی طرف سے دشمن نے روسی لائنوں کو توڑنے کی کوشش کی تو دو دن کی جنگ کے بعد چھ سو آدمیوں کا نقصان اٹھا کر فنی فوجیں پسپا ہو گئیں۔ روم ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ شہر کے اندر گھمسان کی جنگ ہو رہی ہے جہاں جرمن فوجوں کو سخت مزاحمت کا سامنا ہو رہا ہے۔

نیویارک ۲۷ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ جب جرمن فوجیں کریمیا کی جنگ میں خاک نائے پیری کوپ میں سے راستہ نکالنے میں ناکام رہیں تو انہوں نے یوپے ٹوریا سے کراوڈلینہ تک وسیع پیمانہ پر پیراشوٹ سپاہی اتارنے کی کوشش کی۔ ہفتہ کی صبح کو روس نے جو اعلان جاری کیا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جرمن پیراشوٹ سپاہیوں کو نقصان پہنچانے سے کامیابی کے ساتھ روک دیا گیا ہے۔ جرمن ہائی کمانڈ نے اعلان کیا ہے کہ دریائے نیپر کے قریب حفاظتی استحکامات پر روس کی پانچ فوجیں مکمل طور پر تباہ کر دی گئی ہیں۔ علاوہ ازیں ۶ لاکھ ۶۵ ہزار روسیوں کو قیدی بنا لیا گیا ہے۔

نیویارک ۲۷ ستمبر۔ نیویارک ٹائمز کا بیان ہے کہ امریکہ کے متعدد جنگی جہاز درہ خیبر میں پہنچ گئے ہیں جہاں سے انہیں روس کی امداد کے لئے بھیجا جا رہا ہے۔ اسی اخبار کا بیان ہے کہ ایران میں ریلوے لائن کو توسیع دی جا رہی ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ مال روس کی امداد کے لئے بھیجا جا سکے۔

قاہرہ ۲۷ ستمبر۔ رائل ایئر فورس کے جہازوں نے ٹریپولی اور بن غازی پر پرزور بمباری کی۔ بن غازی میں طیارہ شکن توپوں پر مشین گنوں سے گولیاں برسائی گئیں جس سے بندرگاہ کو بھاری نقصان پہنچا۔ تجارتی جہازوں پر بھی بم گرائے۔ ایک تجارتی جہاز غرق ہو گیا اور دوسرے کو سخت نقصان پہنچا۔

ماسکو ۲۷ ستمبر۔ روس کے سرکاری اخبار "ریڈ سٹار" کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ رائل ایئر فورس کے برطانوی ہواباز اس وقت روس میں جغرافیائی حالات اور لڑائی کے نقشوں کی دیکھ بھال کر رہے ہیں۔ حالات کا معائنہ کرنے اور نقشوں کو سمجھ لینے کے بعد وہ بھی لڑائی میں شریک ہو جائیں گے۔

ٹوکیو ۲۷ ستمبر۔ جاپانی ہائی کمانڈ نے اعلان کیا ہے کہ جاپانی فوجیں گھمسان کی جنگ کے بعد صوبہ ہونن کے دار السلطنت چنگشا میں داخل ہو گئی ہیں۔

روم ۲۷ ستمبر۔ آج صبح اطالوی کیبنٹ کا اجلاس مسولینی کی صدارت میں ہوا۔ جس کے بعد اٹلی میں کھانے کے راشن کا اعلان کیا گیا۔ مسولینی نے کہا کہ اس سال ۷ ارب ۵ کروڑ پونڈ گندم پیدا ہوئی ہے اور یہ پچھلے سال سے پانچ کروڑ پونڈ زیادہ ہے مگر پھر بھی یہ پیداوار اٹلی اور اس کے مقبوضہ علاقوں کی ضروریات کو پورا نہیں کرتی اس لئے گندم پر راشن کارڈ جاری کئے جائیں گے۔

شملہ ۲۷ ستمبر۔ مرکزی اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں ایکٹ سکہ سازی میں ایک سرکاری ترمیمی بل پیش کیا جائے گا جس سے ہندوستان میں آدھ آدھ آنہ کے نکل کے سکے رائج کئے جائیں گے۔

برلن ۲۷ ستمبر۔ جرمن ہائی کمانڈ نے اعلان کیا ہے کہ کیف کے مشرق میں روس کی جو بچی کھچی فوجیں گھری ہوئی ہیں ان کی تباہی بہت قریب ہے۔ اسی اثنا میں روسی قیدیوں کی تعداد ۵ لاکھ ۴۷ ہزار تک پہنچ چکی ہے۔ قیدیوں کے علاوہ بہت سامان جنگ اور اسلحہ پر بھی قبضہ کر لیا گیا ہے۔

سٹاک ہالم ۲۷ ستمبر۔ استنبول کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ جنرل ویول کاکیشیا میں لڑائی کی غرض سے ایک زبردست فوج منظم کر رہے ہیں سپاہ اور سامان جنگ خلیج فارس کی بندرگاہ بندر شاہ پور میں پہنچ رہا ہے اسی فوجی سامان میں مسلح کاریں اور ہوائی جہاز بھی شامل ہیں جو درہ خیبر کے راستے بسرعت تمام پہنچائے جا رہے ہیں۔ سپاہی اور سامان جنگ شام اور عراق سے بھی بھیجے جا رہے ہیں توقع کی جاتی ہے کہ جنرل ویول جلد کاکیشیا کے شہر طفلس میں پہنچ جائیں گے جہاں برطانیہ اور روس کے اعلیٰ فوجی افسروں میں پہلے ہی بات چیت جاری ہے۔

شملہ ۲۷ ستمبر۔ گذشتہ نومبر میں بجٹ کے موقع پر ہندوستان کے ڈیفنس کے اخراجات کا اندازہ روزانہ بیس لاکھ روپے کیا گیا تھا لیکن فروری کے آخر میں مرکزی بجٹ کے موقع پر یہ اندازہ ۲۳ لاکھ روپے روزانہ تک پہنچ چکا تھا اب ہندوستان میں اسلحہ کی تیاری کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈیفنس کے خرچ کا روزانہ سرسری اندازہ ۲۵ لاکھ کیا گیا ہے۔

لاہور ۲۷ ستمبر۔ ۷ اکتوبر سے ۱۴ اکتوبر تک شمال مغربی ہندوستان میں ہوائی حملوں کی مشق کے دوران میں اے آر پی افسر اور ڈپٹی کمشنر روزانہ جلسے منعقد کریں گے تاکہ لوگوں کو احتیاطی تدابیر کا مقصد سمجھایا جائے۔

پشاور ۲۷ ستمبر۔ سرحدی گورنمنٹ نے ضلع کوہاٹ کو ہیضہ زدہ رقبہ قرار دے دیا ہے۔

لنڈن ۲۶ ستمبر۔ جرمن ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے کہ گورنمنٹ نے ایرانی گورنمنٹ کو ایک نوٹ بھیجا ہے اور حکم دیا ہے کہ جرمنی اور تمام مقبوضہ ممالک میں ایرانی سفارت خانے بند کر دیئے جائیں اور سفارت اور قونصل خانہ کے تمام ممبر دس دن کے اندر اندر ملک سے باہر نکل جائیں۔

طہران ۲۶ ستمبر۔ ایرانی گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے کہ گورنمنٹ تحقیقات کے بعد اس نتیجہ پر پہنچی ہے کہ اس الزام میں کوئی صداقت نہیں کہ سابق شاہ نے غیر ملکی بنکوں میں روپیہ جمع کرا رکھا ہے۔

شملہ ۲۶ ستمبر۔ کپڑے کی قیمتوں پر کنٹرول کی تجویز گورنمنٹ آف انڈیا کے زیر غور ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ پرائس کنٹرول کانفرنس میں جو پندرہ دن کے اندر اندر شروع ہونے والی ہے کپڑے کی قیمتیں مقرر کر دی جائیں گی۔

زیورچ ۲۶ ستمبر۔ میلان (اٹلی) سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ۳۸ اطالویوں کو اس الزام میں گرفتار کیا گیا ہے کہ وہ گورنمنٹ کی جنگی پالیسی کے خلاف پراپیگنڈا کرتے تھے۔ فیسی اسٹ پارٹی کے ایک اخبار نے لکھا ہے کہ ایسے لوگ کافی تعداد میں ہیں جو عوام میں شکست کا جذبہ پیدا کر رہے ہیں۔ لیکن ان لوگوں کو من مانی کارروائی کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔

پشاور ۲۶ ستمبر۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ ہندوستان کی شمالی مغربی سرحد کی حفاظت کے سلسلہ میں جو مشق کی جانے والی ہے اس میں فوجوں کے ذریعہ فصل یا جائداد کو اگر کوئی نقصان پہنچا تو اس کی باقاعدہ تلافی کی جائے گی۔

لنڈن ۲۶ ستمبر۔ مارشل انٹانسکو نے ۱۲ رومانوی جرنیلوں کو گولی سے اڑا دینے کا حکم دیا ہے۔ وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ انہوں نے مارشل موصوف کے پاس ایک وفد بھیجا تھا اور مطالبہ کیا کہ روس کے ساتھ صلح کر لی جائے کیونکہ رومانوی سپاہی جرمنوں کی خاطر اپنا خون بہانے کے لئے تیار نہیں۔

رانچی ۲۶ ستمبر۔ بہار گورنمنٹ نے ڈیفنس آف انڈیا ایکٹ کی دفعہ ۱۵ کے ماتحت بھاگلپور۔ مونگھیر۔ گیا۔ شاہ آباد۔ مظفر نگر اور دربھنگہ کے اضلاع میں آل انڈیا ہندو مہا سبھا کے سالانہ اجلاس کے انعقاد کی ممانعت کر دی ہے یہ حکم یکم دسمبر ۱۹۴۱ء سے لے کر ۱۰ جنوری ۱۹۴۲ء تک جاری رہے گا۔

لنڈن ۲۶ ستمبر۔ ترکی کے لئے برطانوی ہوائی جہاز انقرہ پہنچ گئے ہیں یہ جہاز وسط مشرق سے ترکی لے جائے گئے۔ امریکہ سے بھی ترکی کے لئے ہوائی جہاز آ رہے ہیں۔

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی